

متعلق بحث اور رد و کد شروع ہو گئی تھی۔ عاشق محبوب پر الزام لگاتا تھا کہ تم نے ضرور رقیب کو بوسہ دیا۔ محبوب انکار کرتا تھا۔ جب جھگڑے نے طول کھینچا تو عاشق نے کہا: "اچھا، ہمارے سامنے مکتے ہو، ہم ثبوت پیش کر سکتے ہیں یا زبان سے چکھ کر بتا سکتے ہیں کہ تم نے رقیب کو بوسہ دیا۔"

اس میں بھی لفظی مناسبتیں واضح ہیں۔

۶۔ شرح: جو شخص محبوب کی دیوار کے سایے میں جا بیٹھا اسے

وہی حیثیت اور وہی شان و عظمت حاصل ہو جاتی ہے، جو ہندوستان جیسے وسیع و عظیم ملک کے فرمانروا کو حاصل ہو۔ ہندوستان سے صرف موجودہ ہندوستان مقصود نہیں، بلکہ وہ ملک مقصود ہے، جس میں پاکستان بھی شامل تھا اور جس کی حدیں خیبر سے برائے تک اور قراقرم سے راس کماری تک پھیلی ہوئی تھیں۔

کشور ہندوستان کا فرمانروا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ مرزا کے تصور کے مطابق جو شخص اس وسیع ملک کے تخت کا مالک ہو، نہ کوئی اس کی عظمت کا مقابلہ کر سکتا ہے اور نہ اس کی کوئی آرزو و اماندہ تکمیل رہ سکتی ہے، یقیناً محبوب کے سایہ دیوار میں بیٹھنے کا نتیجہ بھی یہی ہو سکتا ہے۔

ایک پہلو یہ بھی نکالا گیا ہے کہ سایے میں اک گونہ تیرگی ہوتی ہے، "ہند" کے معنی بھی "سیاہ" کے ہیں اور یہ ہے بھی کالے لوگوں کا ملک، لہذا اسے سایے کے ساتھ مناسبت پیدا ہو گئی۔ یہ مناسبت کسی دوسرے ملک کی فرمانروائی میں نہ تھی۔

۷۔ شرح: ہمارا جگر سوزِ عشق سے جلتے جلتے محو ہو گیا اور اس

کی جگہ ایک داغ پڑ گیا، جو جگر کی نشان دہی کر رہا ہے، لیکن غموں کے ہجوم نے میری یہ حالت کر رکھی ہے کہ مہستی کا اعتبار ہی باقی نہیں رہا۔ وہ اعتبار ہی بالکل مٹ گیا۔ بیشک داغِ جگر کی نشانی موجود ہے۔ مگر اپنی نفسیاتی کیفیت کے